نقد و نظر

اسلام کا قانونِ شہادت (جلد اوّل۔ حصۂ فوجداری)

مصنف : مولانا سید محمد متین ہاشمی

ناشر : مرکزِ تحقیق دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری۔ لاہور

صفحات ۲۷۴۔ کاغذ، کتابت، طباعت، جلد عمدہ۔ قیمت ۵۵ روپے

مولانا سید محمد متین ہاشمی مشہور محقق، کئی کتابوں کے مصنف اور دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری میں ریسرچ ایڈوائزر ہیں۔ ان کی تصنیفات میں سے ایک اہم تصنیف "اسلامی حدود" ہے، جو کچھ عرصہ پیشتر شائع ہوئی تھی۔ یہ کتاب اپنے موضوع میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اب نئی کتاب "اسلام کا قانونِ شہادت" معرضِ اشاعت میں آئی ہے۔ یہ اس موضوع کی جلد اوّل ہے اور حصۂ فوجداری سے متعلق ہے۔

نظامِ عدل میں بنیادی حیثیت قانونِ شہادت کو حاصل ہے۔ یہی وہ اساس اور اصل ہے جس کی روشنی میں مقدمات کے فیصلے ہوتے ہیں۔ اگر اس میں سقم یا کمزوری ہو تو عدالت کو کئی قسم کی پریشانیوں اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور اگر یہ مرحلہ خوش اسلوبی سے طے ہو جائے تو فیصلے کی صحیح منزل تک پہنچنے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی۔ اسلام نے شہادت کے جو اصول بیان کیے ہیں اور شاہد پر جو ذمے داریاں عائد کی ہیں، وہ تفصیل سے کتاب و سنت میں مذکور ہیں، اور فقہا نے اس کی تمام صورتوں کو واضح کر دیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں فاضل مصنف نے ان سب کی وضاحت کر دی ہے۔

کتاب کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ نہایت محنت اور عرق ریزی سے متعلقہ مواد کا احاطہ کیا گیا ہے اور شہادت کے لغوی معنی سے لے کر اس کی تعریف، اقسام، اہمیت، شرائط، اصول وغیرہ تمام امور کو شرح و بسط سے باحوالہ درج کر دیا گیا ہے۔ کتاب کا اصل موضوع قصاص و حدود کے مقدمات سے متعلق شہادت سے ہے اور فاضل مصنف نے اس میں خوب تحقیق سے کام لیا ہے۔ دورِ جدید کے قرائن کا بھی ذکر کیا ہے۔ مثلاً قتل کے سلسلے میں پوسٹ مارٹم، بالوں اور ہاتھوں کے نقوش، فوٹوسٹیٹ، ٹیپ ریکارڈ، خون کا تجزیہ، قاتل اور مقتول کے کپڑے وغیرہ

کو بھی شہادت کے قرائنِ قاطعہ میں شمار کیا ہے، یہ وہ قرائن ہیں جن کو اس عدالت کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، اور مصنف نے اس کو بہترین اسلوب سے بیان کیا ہے۔

کتاب فقہ حنفی کے نقطۂ نظر کے مطابق لکھی گئی ہے، کیونکہ ہمارے ملک میں یہی فقہ مروج ہے، لیکن جہاں مصنف نے ضروری سمجھا ہے، وہاں دیگر ائمہ کرام کے اقوال بھی درج کر دیے ہیں۔

آخر میں ان فضلائے کرام اور مصنفینِ عظام کے مختصر حالات بطور تعارف درج کر دیے ہیں جن کی تصنیفات سے ترتیبِ کتاب میں مصنف نے استفادہ کیا ہے۔

اللہ فاضل مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے، یہ کتاب لکھ کر انھوں نے وقت کا ایک اہم تقاضا پورا کیا ہے۔ علما، طلبا، وکلا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے یہ کتاب نہایت مفید ثابت ہوگی اور انھیں اس سے استفادہ کرنا چاہیے۔

دیوانی مقدمات میں شہادت کے قواعد و ضوابط اس کتاب کی دوسری جلد میں بیان ہوں گے، جو زیرِ تصنیف ہے۔